سوال

(200) نماز عید جماعت کے بغیر؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ تاخیر ہونے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے نماز عید نہیں پڑھ سکتے۔ ایسی صورت حال میں نماز عید جماعت کے بغیر پڑھی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عید کی نماز جماعت کے ساتھ ہی ادا کرنی چاہیئے، البتہ اگر کسی وجہ سے نماز عید چھوٹ جائے تو جماعت کے بغیر ہی ادا کر لینا درست ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیقا یہ روایت بیان کی ہے:

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے غلام ابن ابو عتبہ زاویہ نامی گاؤں میں (بصرہ سے چھ میل کے فاصلے پر) رہتے تھے، انہیں آپ نے حکم دیا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں اور بچوں کو جمع کر کے شہر والوں کی طرح نماز عید اور تکبیریں پڑھیں۔ عکرمہ نے شہر کے قرب و جوار میں آباد لوگوں کے لیے فرمایا کہ جس طرح امام کرتا ہے، یہ لوگ بھی عید کے دن جمع ہو کر دو رکعت نماز پڑھیں۔ عطاء نے کہا:

''اگر کسی کی نماز عید رہ جائے تو وہ دو رکعت اکیلا ہی پڑھے۔''

(بخاري، العيدين، اذا فاته يصلي ركعتين، ح: 1660)

یہی حکم ان لوگوں کے لیے بھی ہوگا، جو کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے عید گاہ نہیں جا سکتے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 465

محدث فتویٰ